السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

مردوں کےلیے شادی کے موقع پر چاندی کی انگوٹھی پہننے کے بارے میں کیا حکم ہے؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

مردوں یا عورتوں کےلیے اس انگوٹھی کا پہننا بدعت ہے اور بعض صورتوں میں حرام بھی ہو سکتی ہے' کیونکہ بعض لوگوں کا عقیدہ یہ ہے کہ یہ انگوٹھی میاں اور بیوی کے درمیان محبت کا سبب ہے یہی وجہ ہے جیساکہ بیان کیا جاتا ہے کہ بعض مرد اپنی انگوٹھی پر اپنی بیوی کا نام اور بعض عورتیں اپنی انگوٹھی پر اپنے شوہر کا نام لکھ لیتی ہیں اور ان سے ان کا مقصد یہ ہوتا ہے کہ دونوں کے درمیان تعلق قائم دائم رہے تو یہ شرک کی ایک قسم ہے کیونکہ ان کے دونوں نے ایک ایسے سبب کا عقیدہ رکھا جو قدراً یا شرعاً سبب ہے ہی نہیں اس بے چاری انگوٹھی کا مودت یا محبت سے کیا تعلق ہے'کتنے ہی جوڑے ہیں' جنھوں نے اس انگوٹھی کو استعمال نہیں کیا مگر ان میں نہایت شدید مودت و محبت ہے اور کتنے ہی جوڑے ہیں' جنھوں نے اس انگوٹھی کو استعمال کیا مگروہ محرومی' بد قسمتی اور بد بختی میں بتلا ہیں۔ یعنی اس فاسد عقیدہ کی وجہ سے یہ شرک کی ایک قسم ہے اور یہ عقیدہ نہ ہو تو پھر غیر مسلموں کے ساتھ مشابہت؛ کیونکہ یہ رسم عیسائیوں سے لی گئی ہے، لہذا مومن کو چاہیے کہ وہ ہر اس چیز سے اجتناب کرے جو اس کے دین میں خلل ڈالے۔

جہاں تک مرد کےلیے چاندی کی انگوٹھی پہننے کا تعلق ہے۔ محض انگوٹھی کی حیثیت سے کہ یہ انگوٹھی میاں بیوی میں تعلقات کو مضبوط و مستحکم رکھے گی' تو اس میں کوئی حرج نہیں' کیونکہ مردوں کےلیے چاندی کی انگوٹھی استعمال کرنا جائز ہے اور سونے کی انگوٹھی استعمال کرنا حرام ہے' اس لیے نبی ﷺ نے جب ایک صحابی کے ہاتھ میں سونے کی انگوٹھی دیکھی تو آپ نے اسے اتار کر پھینک دیا اور فرمایا:

(-یعمد کم احد کم الی جمرة من نار فیجعلھا فی یده)) (صحیح مسلم' اللباس' باب تحریم خاتم الذھب علی الرجال______ الخ' ح: ۲-۹))

''تم میں سے ایک شخص آگ کے انگارے کا قصد کرتا ہے اور اسے اپنے ہاتھ میں پہن لیتا ہے۔''

ھذا ما عندي واللہ أعلم بالصواب

فتاویٰ اسلامیہ

ج4ص272

محدث فتویٰ